69758- حائضہ عورت کا مدینہ شریف جانے میں کوئی حرج نہیں

سوال

کیا عورت حرم مدنی میں حیض کی حالت میں داخل ہو سکتی ہے ؟

اور اگر وہ حیض کی حالت میں مدینۃ الرسول میں ہو تو اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

حائضہ عورت کو مکہ اور مدینہ میں داخل ہونے سے منع نہیں کیا جائیگا، نصوص میں کوئی ایسی نص نہیں ملتی جو حائضہ عورت کو مکہ اور مدینہ میں داخل ہونے سے روکتی ہو، بلکہ نصوص تو اس کے برعکس دلالت کرتی ہیں :

جو عورتیں حج اور عمرہ کے لیے آتی ہیں وہ حیض والی بھی ہو سکتی ہیں، بلکہ صرف انہیں بیت اللہ کا طواف حیض کی حالت میں کرنے سے منع کیا گیا ہے، حجۃ الوداع کے موقع پر عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں، اور مکہ میں داخل ہونے سے قبل انہیں حیض آگیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پاک ہونے سے قبل مکہ داخل ہونے سے منع نہیں فرمایا.

بلکہ انہیں حکم دیا کہ وہ حج کے سارے اعمال کریں صرف بیت اللہ کا طواف رہنے دیں، اسے پاک صاف ہونے تک کے لیے مؤخر کر دیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

"جو کچھ حاجی کرتے ہیں تم بھی وہ سب کچھ کرو، صرف پاک ہونے تک بیت اللہ کا طواف نہ کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (305) صحیح مسلم حدیث نمبر (1211).

اور وہ عورتیں جو مدینہ میں رہائش پذیر ہیں کیا انہیں حیض نہیں آتا تھا ؟ کیا وہ مدینہ سے باہر نکل جاتی تھیں ؟ !

حاصل یہ ہوا کہ مکہ اور مدینہ میں حائضہ عورت کا داخل ہونا اور وہاں رہنے میں کوئی حرج نہیں، معاملہ بالکل واضح ہے کہ اس کی کوئی دلیل لی جائے.

اور رہا مسئلہ حائضہ عورت کا مسجد میں داخل ہونے کا (چاہے وہ مکہ کی مسجد حرام ہو یا مدینہ کی مسجد نبوی یا کوئی اور مسجد) تو اس کا جواب سوال نمبر (33649) میں بیان ہو چکا ہے، کہ حائضہ عورت کے لیے مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں، لہذا آپ اس سوال کا جواب پڑھیں.

واللہ اعلم .